تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

June 22, 2021

پریس ریلیز

قابل تجدید توانائی اور توانائی برقیات ریسرچ میں مصنوعی ذہانت اور انٹرنیٹ آف تھنگز نئی جہت کا اضافہ کریں گی: شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر

شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قابل تجدید توانائی اور پاور برقیات ریسرچ میں مصنوعی ذہانت (آرٹی فیشیل انٹلی جنس) اور انٹرنیٹ آف تھنگز سے ایک نئی جہت کا اضافہ ہوگا۔ ''شمسی پی وی اور اس کے مستقبل کے چیلنجز' کے بین الاقوامی پینل مباحثے کا افتتاح کرتے ہوئے پروفیسر نجمہ اختر نے آب و ہوا کی تبدیلی کے خطرات اور گرین ہاؤس گیس کے مسائل سے عالمی سطح پر نمٹنے کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ محققین اس جہت میں اہم کردار نبھارہے ہیں۔ انھوں نے پینل کے قومی اور بین الاقوامی شرکا کا خیر مقدم بھی کیا۔

پروفیسر اختر نے شرکا کو بتایا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ۲/۱ اعشاریہ دو پانچ صلاحیت والا شمسی پی وی اساس پلانٹ نصب کیا ہے اس کے ساتھ ہی انھوں نے شمسی توانائی وسائل کے لیے وزیر اعظم کی کسانوں کے لیے اسکیم 'کسم' کو بروئے کار لانے کا ذکر کیا۔

شیخ الجامعہ نے اس پروگرام کے انعقاد کے لیے ڈاکٹر احتشام الحق، کنویز اور پروفیسر منا خان، صدر شعبۂ الیکٹریکل انجینئرنگ کو مبارک باد پیش کی۔

پروگرام کے آغاز میں ڈاکٹر احتشام الحق، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ الیکٹریکل انجینئرنگ۔ جے ایم آئی، سینئر رکن آئی ای ای ای، فیکلٹی مشیر آئی ای ای ای پاور الیکٹرانکس سوسائٹی جے ایم آئی اسٹوڈینٹ چیپٹر، خزانچی آئی ای ای ای پی ای ایل ایس سوسائٹی دہلی چیپٹر اور پروگرام کنویز نے مباحثہ پینل کے شرکا کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر احتشام الحق نے شیخ الجامعہ

کی جانب سے اٹھائے گئے مختلف اقدامات کے متعلق شرکا کو بتایا جن کی وجہ سے یونیورسٹی جملہ علمی و تحقیقی میدانوں میں ترقی کررہی ہے۔

پروفیسر فریدے بلابجرگ ،فیلو آئی ای ای ای ،صدر آئی ای ای ای پاور الیکٹرانکس سوسائٹی، پروفیسر البورگ یونیورسٹی، ڈنمارک مباحثہ پینل کے صدر تھے۔ پروفیسر فریدے کو ونڈ انرجی (Wind Energy) کے میدان میں ان کی اہم تحقیقی خدمات کے اعتراف میں یوروپی اکیڈمی برائے ونڈ انرجی کی جانب سے سال ۲۰۲۱ء کے EAWE سائنس ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔

پروفیسر بھیم سنگھ، فیلو آئی ای ای ای، پروفیسر آئی آئی ٹی، دہلی بھی مباحثہ پینل کے اراکین میں شامل تھے واضح ہو کہ انھیں آئی ای ای ای۔آئی اے ایس کا بہترین استاد/ مربی ۲۰۲۰ء انعام سے بھی نوازا گیا ہے۔ پروفیسر راجیش کمار، فیلو آئی ای ٹی۔ یوکے، ایم این آئی ٹی جے پور، پروفیسر ہوئی وانگ البورگ یونیورسٹی ڈنمارک اور پروفیسر یونگ ہینگ زیہجان یونیورسٹی، چین مباحثہ پینل کے دوسرے شرکا تھے۔

پروفیسر سوکمار مشرا چیئر۔آئی ای ای ای پی ای ایل ایس دہلی چیپٹر، پروفیسر آئی آئی ٹی، دہلی اور پروفیسر پرینا گور۔ چیئر آئی ای ای ای دہلی سیکشن اور پروفیسر ڈی ٹی یو نے پینل کے اراکین، شرکا، اور مہمانوں کا استقبال کیا اور اتنے اہم موضوع پر پروگرام منعقد کرانے کے لیے ڈاکٹر احتشام الحق کی تعریف کی۔

پروفیسر مناخان، فیلو اے ایس ایم اے، امریکہ، فیلو آئی ایس اے ایم، آئی ای، آئی ای ٹی ای، ہندوستان، سینئر رکن آئی ای ای ای ،صدر شعبہ الیکٹریکل انجینئرنگ نے شعبہ کی تحقیقی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ انھوں نے شیخ الجامعہ کی طرف سے ملنے والے مسلسل تعاون اور رہنمائی کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

پینل کے اراکین نے شمسی پی وی اور اس کے مستقبل کے چیلنجیز سے متعلق مختلف نکات پر بحث کی۔ ہندوستانی اور عالمی منظر نامے کو نظر میں رکھتے ہوئے نکتہ وار بحث کی گئی۔ بحث کے کچھ اہم نکات اس طرح تھے کہ اسے کفایتی بنایا جائے ،سب کے لیے قابل رسائی ہو، مصنوعی ذہانت ، انٹرنیٹ آف تھنگس اور شماریاتی ذہانت وغیرہ پر نگرانی کے لیے ترقی یافتہ ٹکنالوجی کو بروئے کار لایا جائے۔ پینل اراکین کا ماننا تھا کہ آنے والی دہائیوں میں اس سیکٹر میں سب سے زیادہ ترقی ہوگی اور محققین کے لیے قابل اعتماد ہونا، پستی و گراوٹ، کم خرچ کی نگہداشت اور تقسیم شدہ پی وی پلانٹوں کے بدلنے جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے مواقع ہوں گے۔ پینل کے اراکین نے تحقیق کے جن شعبوں میں فنڈ درکار ہے ان کی بھی نشان دہی کی۔

ڈاکٹر آشو ورما۔ سکریٹری آئی ای ای ای پی ای ایل ایس دہلی چیپٹر اور پروفیسر آئی آئی ٹی دہلی یونیورسٹی نے شکریہ

ادا کیا۔

اس پروگرام کا انعقاد آئی ای ای ای پاور الیکٹرانکس سوسائٹی دہلی چیپٹر، آئی ای ای ای پاور الیکٹرانکس سوسائٹی اسٹوڈینٹس چیپٹر۔ جے ایم آئی نے آئی ای ای ای پاور الیکٹرانکس دن کے موقع پر یعنی ۲۰ جون ۲۰۲۱ء کو مشترکہ طور پر کیا تھا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی